History of Urdu

Shahzaman Haque

▶ To cite this version:

Shahzaman Haque. History of Urdu. Licence. History of Urdu, China. 2022. hal-03690823

HAL Id: hal-03690823
https://inalco.hal.science/hal-03690823

Submitted on 8 Jun 2022

HAL is a multi-disciplinary open access archive for the deposit and dissemination of scientific research documents, whether they are published or not. The documents may come from teaching and research institutions in France or abroad, or from public or private research centers.

L'archive ouverte pluridisciplinaire **HAL**, est destinée au dépôt et à la diffusion de documents scientifiques de niveau recherche, publiés ou non, émanant des établissements d'enseignement et de recherche français ou étrangers, des laboratoires publics ou privés.

Literary & Classical History of Urdu

Lecture on Urdu History, 8th June 2022

by

Shahzaman HAQUE

Associate Professor, of Urdu
Inalco, Paris, France.

اُردو کا ابتدائی زمانہ

ادبی تہذیب و تاریخ کے پہلو

شمس الرحمٰن فاروقی

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵

AMRIT RAI

A House Divided

THE ORIGIN AND DEVELOPMENT OF HINDI-URDU

History and origin of Urdu : some questions

- What is the origin of Urdu ? How did it start ? From where did the Urdu begin ?
- What was the first form of Urdu ? How did it take shape as a spoken language ?
- How does written form of Urdu came into shape ?
- What were the first written works in the Urdu language ?

Lack of research on the Urdu language

- Very few authentic research on the Urdu language, on its origin and the linguistic aspect of Urdu
- No concept of teaching mother tongue – Maulvi Abdul Haque
- Learning of Arabic and Persian = Informal learning of Urdu
- High illiteracy until 21st century
- Many books on Urdu History are documenting falsely based on ideology or false assumptions – Shamsur Rahman Faruqi

Some different names of Urdu

Hindvi (13th-19th century)
Hindi (13th-19th century)
Musulmani zubaan (13th – 15th century)
Dehlavi (13th-14th century)
Gujri (15th century)
Rekhtah (13th-19th century)
Dakhini (15th-18th century)
Indostan (17th century)
Hindustani (18th-20th century)

Some different forms of Urdu - Premchand

During the Muslim period, there must have been three forms of Hindi :

one the pure, unmixed with loan-words, written in the Nagari script, and called Bhasha, or Nagari ;

the other, Urdu, that is, Hindi, mixed with Persian, and written in the Persian script,

and the third, Braj Bhasha.

اردو کی ابتدا کے بارے میں

ڈاکٹر منوّر

زبانِ اردو کی ابتدا کا مسئلہ ہمارے یہاں ایک ایسا متنازع مسئلہ بنا ہوا ہے کہ جس پر بہت کچھ لکھا اور کہا جا چُکا ہے لیکن کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا جا سَکا ۔ دراَصل ہمارے یہاں لِسانیت پر تحقیقی کام کَم ہوا ہے اور جو کچھ بھی ہوا وہ بھی بقول سید سلمان ندوی صاحب کے "بعض فاضِلوں نے پنجاب میں اردو اور بعض اہل دکِن نے دکّن میں اردو " اور بعض عزیزوں نے "گجرات میں اردو" کا نعرہ بُلند کیا ۔ اِن تمام فاضِل مُصنّفین میں سے ہر ایک نے اردو کو اپنی علاقائ زبان ثابت کرنے کی کوشِش کی ہے اور اِس سِلسلہ میں جذبات کی رو میں بہ کر تحقیق و تجّس کو پشت ڈال دیا ہے ۔

معین الدین دردائ نے اردو کی اِبتداء بہار سے بتائ ہے اور ڈاکٹر موہن سِنگھ دوانہ کا خیال ہے کہ اردو پوٹھوار سے نکلی ہے ۔ رام بابو سَکسینہ کی کتاب "تاریخ ادب اردو" 1927ء میں پہلی بار شائع ہوئ ۔ اُن کی رائے میں اردو کا اصَل ماخذ وہ زبان ہے جو دِلّی میرٹھ اور اس کے اِطراف میں بولی جاتی تھی۔

1928ء میں حافظ محمود شیرانی کی کتاب "پنجاب میں اردو" شائع ہوتی ہے ۔ وہ یہ ثابت کرنے کی کوشِس کرتے ہیں کہ اردو کا ماخذ برَج بھاشا یا مغربی ہندی نہیں ہے بلکہ پنجابی ہے ۔ اُن کا دعویٰ ہے کہ اردو دہلی کی قدیم زبان نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے ساتھ دہلی جاتی ہے ۔ اور چونکہ مسلمان پہلے پنجاب میں آباد ہوئے اور کم و بیش ایک سو ستّر سال حکومت کرنے کے بعد دہلی گئے ۔ اِس لئے ضرور وہ پنجاب سے کوئ زبان اپنے ساتھ لے گئے ہوں گے لیکن اِس کے ساتھ ہی وہ یہ بھی اعتراف کرتے ہیں کہ "اِس دعوے کے ثبوت میں ہمارے پاس کوئ قدیم شہادت یا سند موجود نہیں" ۔ شیرانی صاحب کے اِس قرار سے کہ اُن کے پاس کوئ قدیم شہادت نہیں ہے اُن کے نَظریہ کا وزن خود بخود کم ہو جاتا ہے۔ بہر حال انہوں نے صرف و نحو ، اسماء و افعل، تذکیر و تانیث کے قواعد اور مرکب افعال کے اصولوں کی مطابقت کی بناء پر اردو کو پنجابی سے قریب تر قرار دیا ہے ۔ حتیّٰ کہ اردو اور پنجابی کے ساٹھ فیصد الفاظ مشترک بتائے ہیں ۔

ڈاکٹر بیلی نے اردو کو پنجابی کی بولی سے ترقی پا کر بنی ہوئ زبان قرار دیا ۔ اُن کا خیال ہے کہ "اردو 1027 کے لگ بھگ لاہور میں پیدا ہوئ ۔

اس سلسلہ میں ڈاکٹر شوکت سبزواری صاحب نے اپنے مقالے "داستان زبان اردو" میں ثابِت کیا ہے کہ اردو مسلمانوں کی فتح دہلی سے قبل بھی دہلی اور اس کے گِرد بولی جاتی تھی ۔ اُس وقت اُسکی حالت ایک بولی کی تھی جیسا کہ ہر زبان اپنے ابتدائ دور میں ہوتی ہے لیکن مسلمانوں کی دہلی میں آمد کے بعد جب اس کو شاہی سرپرستی نصیب ہوئ تو یہ بہت جلد ترقی کر کے ملک کی ادبی زبان بن گئ ۔

پنجابی اور اردو کا اشتراک

حافظ محمد خاں شیرانی

آٹھویں اور نویں صدی ہجری کی کتب تاریخ و لغات کی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم اردو اور پنجابی بہت مِلتی جُلتی ہے ۔

اردو آج کی	قدیم اردو	پنجابی آج کی
لاکھ	لک	لکھ
پاگ	پگ	پگ
کھانڈ	کھنڈ	کھنڈ
بھانڈ	بھنڈ	بھنڈ
ماٹ	مٹھ	مٹھ

Meaning & word origin of Urdu

- Urdu means “military camps” , “army” ?
- Urdu word originated from Altai region of Mongolia (Jaffar & Chand)
- Yousuf Khaas Hajib gave the meaning of Urdu as town or palace (1072).
- Mohammad Al-Kashgari wrote the meaning of Urdu as “the town where the king resides” (11^{th} century, cited by Jaffar & Chand)
- For Shamsur Rahman Faruqi, first reference of Urdu was in the term “zaban-e-urdu-e mu’alla-e shahjanabad (the language of the exalted city / Court of Shahjanabad, Delhi)
- Till the 18^{th} century, Urdu meant the “city of Delhi”.

Tracing the origins of Urdu - I
From 11th century till 13th century

- Prakarit was spoken in most part of India.
  - Several varieties of Parkarait all over India.
  - Hindi, Urdu and Punjabi find roots in Shourseni & Aphbransh
- After attack of Mahmud Ghaznavi during the first half of 12th century, varieties of Prakarit language have had an impact from these invasions.
- Usage of Khari Boli in Northern India from Delhi to East.
- Muslim invaders began to call the languages of India as Hindvi.

■ The region of invasion was the northern India and particulary the Punjab region.

  ■ Impact of Punjab in the development of Urdu language (Shirani 1928)

■ We may say that Urdu might have begun as koiné (kind of common language between invaders and local people). The main koiné was the Khari Boli (though its name came in 18th century), from which Hindi and Urdu offshooted.

- The Muslims began to employ heavily the words of Arabic, Persian and Turkish in the local language spoken near Delhi & Punjab region.

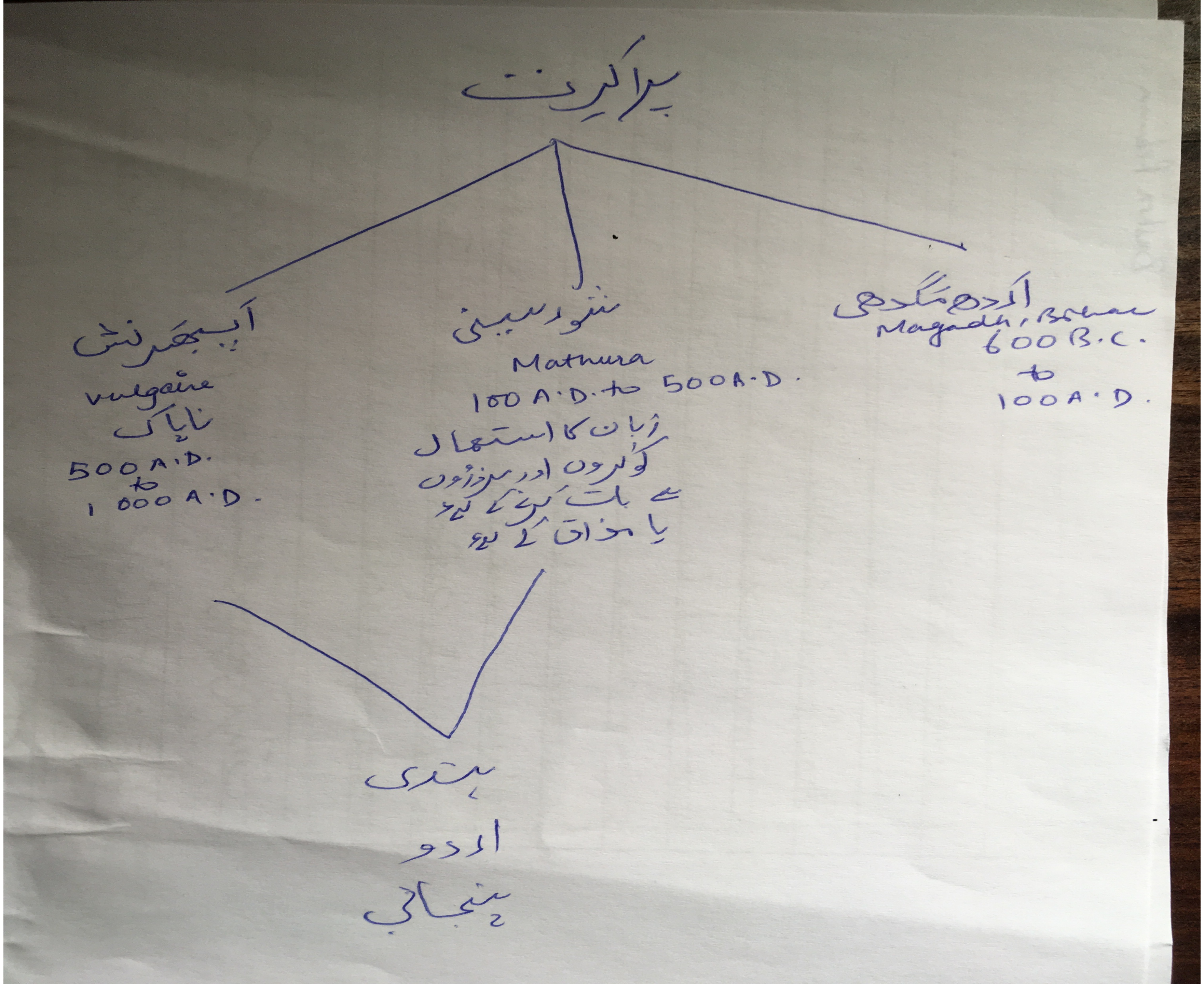
پراکرت
اپبھرنش
vulgaire
ناپاک
500 A.D.
to
1000 A.D.
شورسینی
Mathura
100 A.D. to 500 A.D.
زبان کا استعمال
نوکروں اور مزدوروں
سے بات کرنے کے لیے
یا مذاق کے لیے
اردھ مگدھی
Magadh, Bihar
600 B.C.
to
100 A.D.
ہندی
اردو
پنجابی

قدیم اردو	جدید اردو
کوں	کو، کے
لاک	لاکھ
ہمناں کو	مجھ کو، مجھے
سوں، تے، تھے، تھیں، ستے، ستیں، سو، تی، نے	سے
منے	میں
ہور	اور
گڈی	گاڑی
پانچہ	پانچ
آنک	آنکھ
نک	ناک
اے	یہ
ماٹی	مِٹّی، خاک
پیلانا	پِلانا
میلا	مِلا
بوی	بو
اپکوں	اپنے کو
اَپے	خود
اپسے	خودبخود
انگے	آگے
ایکس	ایک
دُسرا	دوسرا
تِسرا	تیسرا
نیں	نہیں
باج	بغیر
بیٹ	بیٹھ

کُچھ زبانوں میں گِنتیاں

گنتی	سنسکرت	پالی	اردو	پنجابی	ہندی	عربی	فارسی	تُرکی
0	شُنیہ	سُنناتا	صِفر ۰	صِفر	شُنیہ	صِفر	صَفر	صِفر
1	ایکا १	ایکا	ایک ۱	اِک ੧	ایک	واحِد ١	یِک ۱	بیر
2	دوی २	دوی	دو ۲	دو	دُو	اِثنان ٢	دو ۲	ایکے
3	تِری ३	تی	تین ۳	تِن ੩	تین	ثلاثہ ٣	سہ ۳	اُچ
4	چَتور ४	چَتور	چار ۴	چار ੪	چار	آربعۃ ٤	چہار ۴	دورٹ
5	پَنچہ ५	پَنچہ	پانچ ۵	پَنج ੫	پانچ	خَمسہ ٥	پَنج ۵	پیش

Kadam Rao, Padam Rao
1421-1434

- First known Urdu literary product from Deccan
- Long masnavi of more than 400 lines.
- No Sufi influence, the poem is incomplete.
- Only one known copy is preserved in the Library of Karachi, Anjuman Taraqqi Urdu, Pakistan

کدم راو پدَم راو

کدم راو آکھے زن دِنہَ آدھر ؟ — کہ دھن پات سُن بات یک چِتّ دَھر

سُنیا تھا کہ ناری دھرے بہت چھند — سو میں آج دیٹھا تِری چھند پند

وہی چھند جب میں دیٹھا جگّ میں — اُسی دیل تھی ہوں پڑیا دگّ میں

سُنیا تھا جو کن پر دیٹھا آج انک — نہ راھا تنھیں دیکھتیں نین بنک

سُجات ایک ناگن کُجات ایک سانپ — اسنگت دیٹھے کھیلتیں لانپ جھانپ

جو کرتار مُجکوں کیا ہوئے راؤ — اسنگت کے کیوں دیکھ سکّوں آنیاو

کھڑگ کاڑ دوکھا تہایا تکھار — اُسی ٹھار کھورَس کیا شب تہار

کئ نہاس ناگن پران آپ لے — پران آپ لے کر گئ پونچ دے

Bibliography

- Jaffar, S., and Chand Jain, G., 1988, Taarikh Adab Urdu jusqu'au 1700, vol. 1.
- Gilchrist, 1802, The Hindi Story Teller, Vol II.
- Orsini, F., 2011, Before the Divide. Hindi and Urdu Literary Culture. Orient Blackswan.
- Shamsur Rahman Faruqi, Early Urdu literary clutre and history, Oxofrd University Press, New Delhi.
- Shirani, H.M., 1928, Punjab mein Urdu, Lahore.
- Yousuf Khaas Hajib, 1072, Kutadgu Bilig (The wisdom that concludes to royal glory).